نا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

9/9/95

جلد نمبر 4 شمارہ 37 | 15تا9 ربیع الثانی 1416ھ | 12تا6 ستمبر 1995ء | خبرنامہ شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

جماعت اسلامی' تنظیم اسلامی اور تحریک اسلامی پر مشتمل وفاق قائم کیا جائے ○ امیر تنظیم اسلامی کی تجویز

لاہور (پ ر) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے تاریخی اور نظریاتی لحاظ سے ہم خیال اور یکساں موقف کی حامل مذہبی سیاسی جماعتوں کے اتحاد کا عملی خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالات کا تقاضا اور وقت کی ضرورت ہے کہ دینی جماعتیں باہمی اختلافات پر مبنی محاذ آرائی اور تصادم کی پالیسی سے گریز کریں۔ یکساں پس منظر کی حامل جماعتیں ایک دوسرے سے تعاون کریں اور ایسی جماعتیں اگر ایک دوسرے میں مدغم نہ ہو سکیں تو کم از کم ان جماعتوں کو ایک "وفاق" ہی قائم کر لینا چاہئے۔ انہوں نے جماعت اسلامی' تنظیم اسلامی اور تحریک اسلامی پر مشتمل ایک مشترکہ وفاق قائم کرنے کی تجویز دیتے ہوئے کہا ہے کہ تینوں جماعتوں کا وفاق الیکشن میں حصہ نہ لینے کا اعلان کرے جب تک اس مجوزہ اتحاد کی مجلس شوریٰ کی دو تہائی اکثریت اور وفاق میں شامل ہر جماعت کے کارکنوں کی نصف تعداد یہ فیصلہ نہ کر دے کہ نظام کی تبدیلی کے لئے درکار رائے عامہ بڑی حد تک ہموار اور موثر تعداد میں بیدار ہو چکی ہے اور ملکی دستور کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے انتخابی نظام کے ذریعے ایک ہی مرحلے میں کامیابی کا حصول یقینی نظر آ رہا ہو۔ اس مجوزہ وفاق کی مجلس شوریٰ کی تشکیل کے بارے میں ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ اسلامی تحریکوں کے اس وفاق کی مجلس شوریٰ میں جماعت اسلامی کے پچاس فیصد اور تنظیم اسلامی اور تحریک اسلامی کے 25' 25 فیصد نمائندے شریک ہوں۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا تینوں جماعتوں کی دعوت فرقہ واریت سے پاک ہے اور یہ جماعتیں دین کی دعوت اور اسے نافذ کرنے کی جدوجہد میں مصروف عمل ہیں۔ اسلامی نظام کو رائج کرنے کے لئے ان جماعتوں میں آخری مرحلے میں یعنی اقدام پر اختلاف رائے ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا اسلام کی مخالف منظم قوتوں کے مقابلے میں اگر اب بھی دینی جماعتیں متحد نہ ہوئیں تو پھر لادینی عناصر اور سیکولر قوتیں "دمادم مست قلندر" کا سفر پہلے سے زیادہ تیزی کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ختم نبوت اور تکمیل رسالت کے بعد اب قیامت تک کے لئے امت مسلمہ اپنے عروج اور اسلام کے غلبے کے لئے نبوی ؐ طریق کار پر عمل کرنے کی پابند ہے۔ اس نبوی ؐ جدوجہد کے ذریعے استحصالی نظام کا خاتمہ کر کے باطل قوتوں کا "بھیجا" نکال دیا گیا۔ طریق نبوی ؐ پر مبنی اسلامی جہاد کا ہدف دین کا قیام ہے جس کے لئے اہل حق کو اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا ہو گا۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے ملک کی تمام مذہبی اور دینی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ باہمی طور پر اتحاد کی راہ اختیار کر کے اللہ کے "مضبوط رسے" سے چمٹ جائیں۔

ڈاکٹر عبدالخالق تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر کے فرائض ادا کریں گے

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ اپنے دعوتی و تنظیمی دورے کی غرض سے امریکہ پہنچ گئے ہیں' ان کی ملک سے غیر موجودگی کے دوران تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق قائم مقام امیر کے فرائض بھی ادا کریں گے جب کہ مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں بھی ڈاکٹر عبدالخالق ہی نماز جمعہ سے قبل خطاب کی ذمہ داری بھی نبھائیں گے۔

☆☆☆

نظام خلافت ہی سے استحصالی نظام کی چیرہ دستیوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے

لاہور (نامہ نگار) حلقہ لاہور ڈویژن میں شامل اسرہ ہیر کر پاٹھ کے رفقاء نے ہفتہ دعوت کے ضمن میں ایک بڑے جلسے کا اہتمام کیا جس سے تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل (ر) محمد حسین انصاری اور ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر نے خطاب کیا۔ شرکاء جلسہ کی تعداد تین سو سے زائد تھی۔ مقررین نے ملک میں رائج الوقت استحصالی نظام کی چیرہ دستیوں سے عوام کو آگاہ کیا اور بتایا کہ اس نظام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ہمیں نظام خلافت کو قائم کرنا ہو گا۔ رحمت اللہ بٹر نے کہا کہ جاگیرداری اور سرمایہ داری نظام کے خاتمے کے بغیر پاکستان کو فلاحی ریاست بنانا ممکن نہیں ہے۔ جنرل محمد حسین انصاری نے کہا پاکستان کے حکمران کبھی بھی اپنی مرضی اور عزت و آبرو کے ساتھ تخت حکومت سے علیحدہ نہیں ہوئے بلکہ انہیں جبراً اقتدار سے علیحدہ کیا گیا۔ عوام الناس کے ذہنوں میں مذہب سے وابستگی موجود ہے جب کہ حکمران اسلامی تعلیمات کے خلاف عملی اقدامات کے ذریعے عوام کی نفرت کا نشانہ بنتے رہتے ہیں۔

تبلیغ سے نہ انتخاب سے نظام بدلے گا صرف انقلاب سے

محمد عمران ملک رفیق تنظیم اسلامی لاہور وسطی

حلقہ لاہور اور گوجرانوالہ ڈویژن کے زیر اہتمام لاہور سے گجرات تک "کاروان خلافت" ریلی منعقد ہو گی

لاہور (نامہ نگار) حلقہ لاہور ڈویژن اور حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے زیر اہتمام "کاروان خلافت" کے عنوان سے ایک ریلی 21 ر ستمبر بروز جمعرات 8:30 بجے صبح ناصر باغ لاہور سے شروع ہو گی۔ کاروان خلافت کی اختتامی منزل گجرات ہو گی۔ ریلی میں شامل رفقاء و احباب سے مختلف جلسوں پر تنظیم کے قائدین و مقررین خطاب کریں گے۔ ریلی مینار پاکستان' شاہدرہ چوک' شاہدرہ ٹاؤن' مریدکے' کامونکے' ایمن آباد سے ہوتی ہوئی گوجرانولہ پہنچے گی جہاں بعد نماز عصر جلسہ عام منعقد ہو گا۔

22 ر ستمبر بروز جمعہ دوسرے دن کاروان خلافت کے شرکاء گجرات کے لئے عازم سفر ہوں گے۔

حلقہ سندھ و بلوچستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا

کراچی (نامہ نگار) حلقہ سندھ و بلوچستان کی مجلس عاملہ کا ماہانہ اجلاس قرآن اکیڈمی کراچی میں منعقد ہوا جس میں تربیت گاہوں میں شرکت نہ کرنے والے رفقاء کو ترغیب و ترہیب دلانے کا فیصلہ کیا گیا۔ نظام العمل میں حالیہ ترمیمات اور مرکزی شوریٰ میں کئے گئے فیصلوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

لاہور شمالی کا ماہانہ اجتماع

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور شمالی کا ماہانہ تنظیمی اجتماع 13 ستمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر 67-A علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور میں منعقد ہو گا۔

کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن گلبرگ کے چیئرمین کی تنظیم اسلامی میں شمولیت

لاہور (نامہ نگار) سلطان عبدالقادر خان چیئرمین کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن گلبرگ نے ناظم اعلیٰ عبدالرزاق کی کوششوں کے نتیجے میں تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔

☆☆☆

ہمیں دین کے رواجی تصورات کی بجائے اس کی حقیقی تعلیمات پر عمل کرنا ہو گا۔ جنرل (ر) محمد حسین انصاری

ناصر میٹل کرافٹ شاہ خالد ٹاؤن میں ہفتہ وار درس قرآن کا آغاز

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور غربی کے انتہائی باصلاحیت اور متحرک ساتھی علاؤالدین کی کوششوں سے جی ٹی روڈ پر واقع ناصر میٹل کرافٹ شاہ خالد ٹاؤن میں ہفتہ وار درس قرآن کی نشست کا آغاز تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے کیا۔ جنرل صاحب نے فیکٹری کے مالک جناب ناصر صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے فیکٹری کے کارکنوں میں دینی تعلیمات سے روشناس کرانے کے جذبے کو سراہا اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اس مبارک کوشش سے حقیقی معنوں میں فائدہ اٹھائیں۔ جنرل صاحب نے اپنے خطاب میں کہا اس وقت دین کے صرف رواجی پہلو پر عمل پیرا ہو کر ہم دین کے تقاضوں کو پورا نہیں کر سکتے۔ اس وقت اشد ضرورت ہے کہ ہم سب دین کی حقیقی تعلیمات اور اس کی روح کو اپنی زندگیوں میں اختیار کریں۔ قرآن مجید اور سیرت نبوی ؐ کا مطالعہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ قرآن کے احکامات سے آگاہ ہو کر ہی ہم اپنی زندگی کو صحیح رخ پر ڈھال سکتے ہیں جب کہ سیرت نبوی ؐ کا مطالعہ قدم قدم پر ہماری عملی راہنمائی کے لئے انتہائی ناگزیر ہے۔

☆☆☆

تنظیم اسلامی کے جوان سال اور پرجوش کارکن عزیز الرحمن ٹریفک کے حادثے میں انتقال کر گئے

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی کے رفیق جناب عزیز الرحمن جو کہ حبیب الرحمن کے چھوٹے بھائی تھے' مسجد دار السلام میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے آتے ہوئے راستے میں ٹریفک حادثے میں شدید زخمی ہو گئے۔ بعد ازاں جنرل ہسپتال میں موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد 31 ر اگست کی صبح اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب نے پڑھائی۔ تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر ڈاکٹر عبدالخالق' ناظم اعلیٰ عبدالرزاق' ناظم حلقہ محمد اشرف وصی' مرزا ایوب بیگ' حافظ محمد اقبال' ڈاکٹر عارف رشید' پروفیسر فیاض حکیم کے علاوہ رفقاء کی بڑی تعداد نے جنازے میں شرکت کی۔ نظام خلافت کو دوبارہ لانے کی جدوجہد کرنے والے اس مقبول و منظور نوجوان کے سفر آخرت میں آبادی کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس کی نعمتوں سے نوازے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ہفتہ دعوت کے سلسلے میں

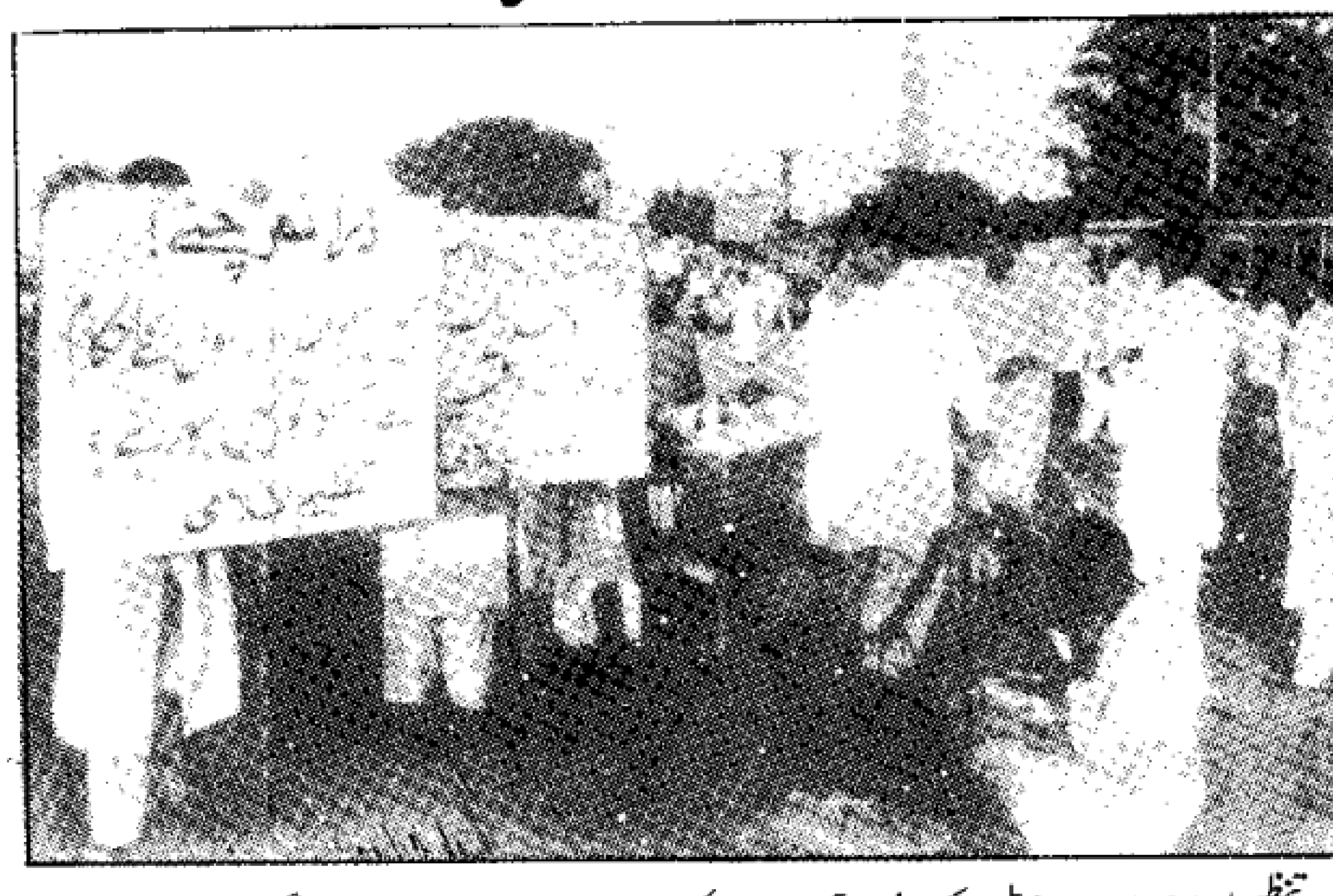

تنظیم اسلامی لاہور وسطی کے رفقاء آزادی چوک لاہور میں پلے کارڈز اٹھائے کھڑے ہیں۔

ندائے خلافت لاہور

اداریہ

فیشن کا فیشن

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

نقالی انسان کی فطری کمزوری ہے۔ چونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے لہٰذا خوب سے خوب تر کی خواہش اس کی خصلت میں اتم درجہ موجود رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان ہر وہ عمل' ہر وہ بات' ہر وہ طریق اپنا لیتا ہے جو اسے پسند آجائے اور ہر اس شخص جیسا ہو جانے کی کوشش کرتا ہے جس سے اسے پیار ہو۔ یہ خواہش اتنی دل گزین ہوتی ہے کہ لاشعوری طور پر بھی اس کا عمل انفرادی اور اجتماعی سطح پر جاری رہتا ہے۔ جس شخص اور جس قوم کا اپنا واضح تشخص نہ ہو یا جسے اپنے تشخص پہ ناز نہ ہو وہ فائدہ یا نقصان سے قطع نظر نقالی کا شکار ہوتا رہتا ہے۔ خود ہمارے ہاں دوسروں کے فیشن کو اپنا لینے کا فیشن بہت عام ہے۔ پاکستان کے ایک گورنر جنرل غلام محمد نہایت اجلا لباس سفید شلوار کرتہ پہنتے' ہاتھ میں سگریٹ کا ٹین کا ڈبہ اور کھلا ہوا رومال رکھنا پسند فرماتے۔ ہمارے شرفا نے فوراً ان کی نقل کی اور یہ انداز بڑائی کی پہچان بن گیا۔ ان کے بعد آنے والے گورنر جنرل سکندر مرزا' ولایتی ہیٹ پہننے کے شوقین تھے۔ ہمارے شرفا نے انداز بدلا اور یوں ہیٹ کا پہناوا عام ہوا۔ پھر فیلڈ مارشل ایوب خان کے دور اقتدار میں بش شرٹ درباری (formal) لباس کا حصہ بن گئی۔ ذوالفقار علی بھٹو نے عوامی لباس کو سرکاری سطح پر رائج کیا اور جنرل ضیاء الحق نے واسکٹ کو مقبول عام کر دیا۔ کلاشنکوف منظر عام پہ آئی تو یار لوگوں نے اسے اعزاز کی علامت بنا ڈالا۔ موبائل ٹیلیفون کا رواج ہوا تو ہر کھاتے پیتے شخص کے ہاتھ میں چلتے پھرتے ٹیلیفون ہینڈ سٹ دکھائی دینے لگا۔ بسا اوقات مصروف ترین شاہراہ پر موٹر کار چلاتے ہوئے ایک ہاتھ سٹیئرنگ پر اور دوسرے ہاتھ سے ٹیلیفون ہینڈ سٹ پکڑے مصروف گفتگو حضرات دکھائی دیئے۔ ایک مرتبہ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات اسلام آباد کے ایک ہوٹل کے ڈنر ہال میں بہت سے مہمانوں کی موجودگی میں اپنی نشست کی جانب تشریف لے جاتے ہوئے موبائل ٹیلیفون پر مصروف گفتگو نظر آئے۔ سوچا کیا افتاد آن پڑی ہے؟ اتنے انہماک سے تو امریکہ کا صدر بھی اپنے موبائل ٹیلیفون سے ان دنوں چمٹا ہوا نظر نہیں آتا تھا جن دنوں اس کے ایٹم بم سے لیس ہوائی جہاز فضا میں چوبیس گھنٹے اڑتے رہتے تھے۔ پھر خیال آیا کہ یہ تو ہر فیشن کو اپنا لینے کا ہمارا فیشن ہے۔ اسی طرح الحمرا کمپلکس میں سٹیج شو دکھانے اور دیکھنے کا شوق بڑھتا چلا گیا۔ نوجوان نسل کے دونوں صنف اپنی عملی مہارت دکھانے میں مشغول ہو گئے۔ والدین بچوں کو اپنے سامنے perform کرتے دیکھ کر داد دینے لگے اور یوں بچا کھچا روایتی حجاب بھی دم توڑ گیا۔ ٹیلیوژن پر STN کے چینل نے نشریات کے بعض ناپسندیدہ حصوں کو حذف کرنا شروع کیا تو چھپائے جانے والے سین کو دیکھ پانے کے اشتیاق نے ڈش انٹیناؤں کی بھرمار کر دی۔ ویڈیو فلمیں بیچنے والوں نے اپنے کاروبار کو توسیع دی۔ اپنی دکانوں میں ہی اخلاق سوز فلمیں دکھانے کا انتظام کر دیا جس سے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے والدین سے نظریں چھپائے بغیر آزاد ماحول میں سب کچھ دیکھنے کا موقع میسر آگیا۔ رہی سہی کسر ٹیلیوژن پر PTV اور بیرونی چینلز نے نکال دی۔ حالات کا بگاڑ جب انتہا کو چھونے لگا تو دانشوران قوم اور اکابرین ملت نے اپنے فلسفوں اور عقائد کے باہمی الجھاؤ سے وقت چرا کر آنکھ اٹھائی تو حالات کو دگرگوں پاتے ہی انسداد فحاشی کی صدا لگا دی۔ اس مرتبہ بھی بھیڑ چال ہی چلی گئی۔ جگہ جگہ مذاکرات' میڈیا کے فورم' مجالس و محافل منعقد ہو رہے ہیں۔ حکومت پہ لعن طعن ہو رہی ہے۔ مختلف انداز میں احتجاج کیا جا رہا ہے۔ یہ سب اس لئے کہ فحاشی کو عام کرنے کے الزام میں حکومت کو نکال باہر کرنے کے لئے رائے عامہ ہموار کی جائے۔ مقصد اب بھی اخلاقی اصلاح کم' سیاسی برتری زیادہ ہے۔ اخلاقی اصلاح مقصود ہوتی تو اتنی غفلت کا کیا جواز تھا جب کہ توحید کے بعد اخلاقیات ہی دین اسلام کی روح ہے۔ زعماء قوم نے اسے صحیح خطوط پر استوار کرنے کے لئے کتنا وقت دیا' کتنے پروگرام خلوص نیت سے پروان چڑھائے' ذاتی سطح پر کتنی قربانیاں دیں' کتنوں کی اولاد دینی علوم سے بہرہ ور ہو کر میدان عمل میں آئی اور کتنوں نے حکام وقت سے تعلقات استوار کرنے سے گریز کیا۔ خدارا سیاسی اور مذہبی گروہ بندیوں سے بالاتر ہو کر قوم کی راہنمائی کیجئے۔ غریب کو جینے کا حق دیجئے۔ عام آدمی کی عزت نفس بحال کرنے اور اس کے بنیادی حقوق بن مانگے ادا کرنے کے لئے معاشرے کے مترفین کو ان کا فریضہ باور کرایئے اور اپنے قول و فعل سے دین اسلام کے مسلمہ اصولوں کی آبیاری کیجئے۔ رسومات کے چکر سے نکال کر قوم کو حقائق کی طرف متوجہ کیجئے۔ بین الاقوامی سطح پر دین اسلام کی عزت کا باعث بنئے۔ اللہ نے آپ کو علم و دانش سے نوازا ہے اور معاشرے میں باعزت مقام دیا ہے' آپ سے اللہ کے ہاں پوچھ گچھ بھی اسی تناسب سے ہو گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستانی تشخص کو از سرنو اجاگر کیا جائے' نظریہ پاکستان بھرپور انداز میں ٹیلیوژن پر ایسی خوش اسلوبی سے تسلسل کے ساتھ پیش کیا جائے کہ ہر پاکستانی کے ذہن پر بالعموم اور نوجوان نسل کے ذہن پر بالخصوص نقش ہو جائے۔ پھر ہم مغرب کے بے لگام معاشرتی انداز سے مرعوب ہو کر ان کی اندھا دھند تقلید سے گریز کرنے لگیں گے۔ اپنے تشخص پہ ناز کرنا سیکھیں گے اور دین کی مسلمہ اقدار اپنانے میں فخر محسوس کریں گے۔ جس طرح ہمارے اغیار سوچے سمجھے منصوبے کے تحت امت مسلمہ کی دینی حمیت کو کمزور کر دینے کے پروگرام پر عمل پیرا ہیں ہمیں اتنی ہی بلکہ کہیں زیادہ سوچ بچار سے اس کا توڑ کرنا ہو گا۔ اگر مروجہ غفلت ہمارا شعار رہی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ دنیا میں ذلت و رسوائی کے علاوہ آخرت میں بھی عبرت ناک حشر کا انجام ہو۔

ہفتہ دعوت کے ضمن میں تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام منعقدہ جلسہ عام کی رپورٹ

تنظیم اسلامی حلقہ لاہور کے تحت ہفتہ دعوت 25 تا 31 اگست منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہفتہ دعوت میں دیگر سرگرمیوں کے علاوہ مختلف جلسوں کے پروگرام بھی ترتیب دیئے گئے۔ اسی سلسلے کا ایک جلسہ تنظیم اسلامی لاہور غربی کے تحت 26 اگست بروز ہفتہ بعد نماز عشاء رچنا ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ جلسے کی صدارت ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان جناب عبدالرزاق صاحب نے فرمائی۔ جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض افتخار احمد صاحب نے انجام دیئے۔ جلسے کے مرکزی مقرر محمد اشرف وصی صاحب تھے۔ جلسے کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ ایک چھوٹے سے بچے کاشف نے سورہ الضحیٰ کی تلاوت کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد اسرہ شاہدرہ کے نقیب جناب اقبال حسین صاحب نے نبی اکرمؐ کی بارگاہ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔ بعد ازاں محمد اشرف وصی صاحب کا خطاب شروع ہوا۔ انہوں نے اپنے پر جوش خطاب میں رائج الوقت نظام کی خرابیوں کو واضح کرتے ہوئے نظام خلافت کی برکات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اس بات کی وضاحت کی کہ کس طرح بڑے بڑے زمیندار اور وڈیرے غریبوں کا خون چوس کر اپنی تجوریوں کو بھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسی نظام کی لعنت ہے کہ امیر' امیر تر اور غریب' غریب تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نظام میں چونکہ تمام لوگوں کی کفالت کی ذمہ داری بیت المال کی ہوتی ہے لہٰذا کوئی شخص بھی بلیک میل ہو کر ملازمت کرنے پر مجبور نہیں ہو گا۔

اشرف وصی صاحب کے خطاب کے بعد جناب عبدالرزاق صاحب نے اپنے صدارتی کلمات میں موجودہ دور میں نظام خلافت کے قیام کے طریقہ کار کے بارے میں وضاحت کی۔ انہوں نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس دور میں بھی امت کی اصلاح اسی طریقہ کار کے ذریعہ ہو گی کہ جس طریقہ کار کے ذریعہ نبی اکرمؐ کے دور میں ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے ذریعے نظام خلافت برپا نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ ایک تو یہ بات بار بار کے تجربات نے بھی ثابت کر دی ہے۔ اور دوسرے رائج الوقت گندے نظام کے تحت صرف اور صرف وہی لوگ اقتدار میں آسکتے ہیں جو پہلے سے "پوزیشن" اور "اپوزیشن" میں موجود ہیں۔ انہوں نے ایرانی انقلاب کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بات کہی کہ اگر دو ڈھائی لاکھ افراد ایسے تیار ہو جائیں کہ جو اپنی تربیت کر چکے ہوں تو پھر ان افراد کے ذریعے پر امن مظاہرے کر کے نظام کو تبدیل کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ بہت مشکل اور لمبا process ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ دو ڈھائی لاکھ افراد کا تیار کرنا کیسے مشکل ہو سکتا ہے جب کہ اس کے مقابلے میں موجودہ نظام میں کسی قانون کو بدلنے کے لئے دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اب یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دو ڈھائی لاکھ افراد تیار کرنا مشکل ہے یا یہ کہ 12 کروڑ کی آبادی میں سے اگر 4 کروڑ افراد بھی ووٹ دیتے ہوں تو ان میں سے 4 کروڑ افراد کو ہم خیال بنانا۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ یہی انقلابی اور نبویؐ طریقہ کار تیز تر بھی ہے اور سہل تر بھی۔ صرف محنت اور جدوجہد کی ضرورت ہے۔

عبدالرزاق صاحب کی تقریر کے بعد جناب افتخار صاحب کے دعائیہ کلمات پر جلسے کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ رپورٹ: حافظ علاؤالدین

اسرہ دیر کا ایک روزہ دعوتی پروگرام

اسرہ دیر کے زیر اہتمام ماہانہ ایک روزہ دعوتی پروگرام ماہ اگست میں چکہ ماتن کی جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ مسجد کے محترم خطیب کی اجازت سے رفیق تنظیم مولانا شفیق الرحمن نے نبی اکرمؐ سے ہمارے تعلق کی بنیادیں اور یوم آزادی کے موضوع پر خطاب کیا۔ تین سو کے قریب افراد نے یہ خطاب سنا۔ نماز جمعہ کے بعد ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی جس میں نظام خلافت کی برکات اور اس کے طریق کار پر روشنی ڈالی گئی۔ اس نشست میں 70 کے قریب افراد شریک ہوئے۔

نماز عصر کے بعد درس حدیث کے حوالے سے ایک مختصر سا پروگرام ہوا۔ لائق سید صاحب نے درس حدیث دیا جس میں 25 احباب شریک ہوئے۔ بعد ازاں سوال وجواب کی محفل ہوئی۔ مسجد کے ایک حصے میں تنظیمی کتب کا سٹال بھی لگایا گیا۔ کئی احباب نے باقاعدہ طور پر تعاون کے فارم بھی پر کیے۔ نظام خلافت کی برکات پر مبنی پمفلٹ بھی بڑی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

مرتب: سعید اللہ خان

ڈاکٹر اقبال حسین کو تنظیم اسلامی لاہور غربی کا امیر مقرر کر دیا گیا

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر کی جانب سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے ڈاکٹر اقبال حسین کو لاہور غربی کا نیا امیر مقرر کر دیا ہے۔

ہفتہ دعوت میں لاہور شمالی کی دعوتی سرگرمیاں

حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم محمد اشرف وصی کی ہدایت پر تنظیم اسلامی لاہور شمالی میں بھی 24 اگست سے 30 اگست تک ہفتہ دعوت منایا گیا۔

24 اگست کو رفقاء کی کثیر تعداد نے نماز عصر مسجد ختم نبوت صدر بازار لاہور کینٹ میں ادا کی۔ ہفتہ دعوت کے ناظم محمد مبشر کی قیادت میں جمعتہ المبارک کی شام ہونے والے جلسہ خلافت کے بارے میں لوگوں کو ہینڈ بلز کے ذریعے آگاہ کیا گیا۔ یہ سلسلہ نماز مغرب تک جاری رہا۔ چند رفقاء نے گاڑی پر سپیکر کے ذریعے جلسہ خلافت کے لئے تشہیری مہم چلائی۔ جلسے کی کارروائی کا آغاز حافظ سہیل کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ حافظ خالد محمود نے تعارفی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم اسلامی نہ تو مذہبی فرقہ ہے اور نہ ہی کوئی سیاسی جماعت ہے بلکہ ایک اصولی اسلامی انقلابی جماعت ہے جو سب سے پہلے پاکستان میں اور بالآخر پوری دنیا میں اسلام کے عادلانہ نظام کو غالب کرنا چاہتی ہے۔ تعارفی کلمات کے بعد محمد مبشر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی معاشرہ میں منافقت عام ہو چکی ہے جس کے خلاف ہمیں جہاد کرنا ہو گا۔ ورنہ ملک کسی بڑے عذاب سے دوچار ہو سکتا ہے۔ پاکستان کی موجودہ صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا ان خراب حالات کی ذمہ داری ملک پر حکمران سیکولر قیادت کی ہے۔ انہی لوگوں کے لئے یہ ملک جنت بن چکا ہے اور یہی لوگ عوام کا استحصال کر رہے ہیں۔ ان حالات کو بدلنے کا واحد حل نظام کی تبدیلی میں مضمر ہے۔ نظام خلافت کو نافذ کرنے

باقی صفحہ 3

ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کا ماہانہ دورۂ کراچی

امیر محترم کی خصوصی ہدایت کے تحت ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب فیصل آباد سے ہر ماہ کراچی میں ماہانہ تربیتی پروگرام میں شرکت کرتے ہیں چنانچہ اسی سلسلے میں 3 اگست کو ڈاکٹر عبدالسمیع کراچی آئے جہاں انہیں تنظیم اسلامی ضلع وسطی کے زیر اہتمام "قرآن مجید کے حقوق" کے موضوع پر خطاب کرنا تھا مگر پروگرام شروع ہونے سے کچھ ہی عرصہ پہلے فائرنگ کی وجہ سے پروگرام نہ ہو سکا۔

دوسرے روز رفقاء تنظیم کا تربیتی اجتماع قرآن اکیڈمی میں منعقد ہوا۔ اس مرتبہ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے منتخب نصاب نمبر 2 پر نئے انداز سے درس شروع کیا۔ دوران درس وہ رفقاء سے سوالات بھی کرتے جا رہے تھے۔ گویا "آموختہ" کا پورا پورا اہتمام ہو رہا تھا۔ ایمان اور جہاد کا باہمی تعلق ان کے درس کا موضوع تھا جس کے لئے انہوں نے سورۂ حج کی آخری آیت اور سورہ صف کی چند آیات کا انتخاب کیا تھا۔ ان کے بعد عبدالقادر انصاری صاحب نے "تقرب الی السنہ" کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے رفقاء کو اپنے طرز عمل پر دعوت دی۔ اسوہ حسنہ کی پیروی کے بارے میں اپنا احتساب کرنا ضروری ہے اور یہ ہوتے رہنا چاہئے ورنہ ساری گفتگو محض ایک رسم بن کر رہ جاتی ہے۔

پروگرام کے آخر میں ناظم حلقہ محمد نسیم الدین صاحب نے نظام العمل میں حالیہ ترامیم کی وضاحت کی اور ان ترامیم کے نتیجے میں ہونے والے فیصلوں پر عملدرآمد کی اہمیت اجاگر کی۔

خطاب جمعہ کے لئے ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے سورہ ضحیٰ کی آیات 6 تا 8 کو منتخب کیا۔

دوسرا پروگرام اسی دن بعد نماز عشاء تنظیم وسطی نمبر 1 کے ناظم بیت المال نجم الحسن صاحب کے مکان پر منعقد ہوا۔ گفتگو کا موضوع تھا "موجودہ حالات میں نوجوانوں کی ذمہ داریاں"۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایم کیو ایم کی تحریک نے نوجوانوں کو حقوق کے حصول کے معاملے میں بہت حساس بنا دیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ حقوق کے حصول کی ضمانت موجودہ ظالمانہ اور استحصالی نظام میں ممکن نہیں۔ اس کے لئے تو نظام عدل کا ملک میں جاری و نافذ ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ کراچی کے نوجوان اس ضرورت کو محسوس کر رہے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ تنظیم اسلامی میں نئے شامل ہونے والوں میں اچھی خاصی تعداد نوجوانوں کی ہے۔ ایک وہ وقت تھا کہ لوگوں کو شکایت تھی کہ تنظیم کہ لوگوں کو شکایت تھی کہ تنظیم اسلامی میں بزرگوں کی تعداد نوجوانوں کی نسبت زیادہ ہے۔ الحمدللہ کہ اب یہ شکایت رفع ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب جیسے نوجوان اور متحرک افراد نوجوانوں کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلاتے رہیں تو یقیناً وہ وقت آ کر رہے گا کہ نوجوان تنظیم اسلامی کے انقلابی دعوت کا ہراول دستہ بن جائیں گے۔ رفقاء واحباب کی ایک اچھی تعداد نے ان کی تقریر کو سنا۔ چند خواتین بھی اس پروگرام میں شریک تھیں۔

مرتب: محمد سمیع

***

تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر 3 کے رفیق عظمت علی کے والد محترم قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

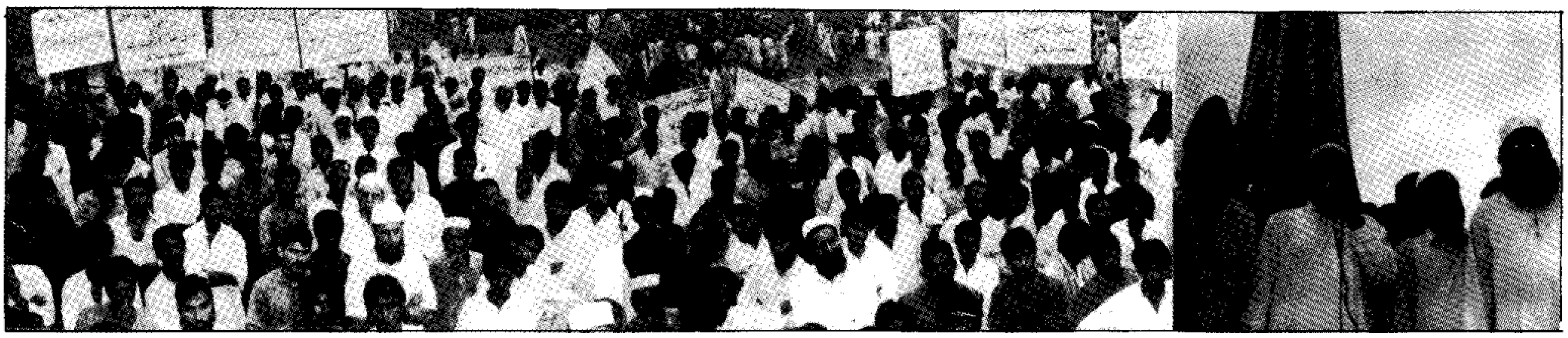

حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام ہفتہ دعوت کے سلسلے میں مینار پاکستان کے زیر سایہ رفقاء واحباب سے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق خطاب کر رہے ہیں جب کہ ناظم حلقہ محمد اشرف وصی' فیاض اختر میاں اور نعیم اختر عدنان ان کے پہلو میں کھڑے ہیں۔

رپورٹ ہفتہ دعوت تنظیم اسلامی لاہور وسطی

آج سے لگ بھگ نصف صدی قبل برعظیم پاک وہند کے مسلمانوں نے جس مقصد کے لئے پاکستان بنایا تھا افسوس وہ مقصد پورا نہیں ہوا۔ مسلمانان پاکستان نے اللہ سے جو بدعہدی کی اس کا نتیجہ تو یہ نکلا کہ پوری قوم نفاق عملی اور نفاق باہمی میں مبتلا ہو گئی۔ ہماری غلط پالیسیوں اور حکمت عملی کی وجہ سے ملک سیاسی' اقتصادی اور معاشرتی بحران میں مبتلا ہو گیا اور نوبت بہ ایں جا رسید کہ آج ملک کی سالمیت کے بارے میں ہی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

تنظیم اسلامی لاہور وسطی نے پچیس اگست تا اکتیس اگست تک جو ہفتہ دعوت منایا اس کا مقصد بھی یہی تھا کہ قوم کو بھولا ہوا سبق یاد دلایا جائے کہ ہم صراط مستقیم سے ہٹ کر جس صحرائے تیہ میں بھٹک رہے ہیں کیا نصف صدی تک ٹھوکریں کھانے کے بعد بھی کیا ہم اپنے طرز عمل پر نظر ثانی کرنے کو تیار ہیں؟ اس سلسلے کا پہلا پروگرام نیشنل ٹاؤن میں منعقد ہوا جس میں عصر تا مغرب علاقے میں ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے اور مغرب کے بعد مرزا ایوب بیگ صاحب نے "سیرت نبویؐ کا عملی پہلو" کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں واضح کیا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو رحمت العالمین کا خطاب عطا فرمایا ہے اس لقب سے اللہ تعالیٰ نے کسی نبی یا رسول کو نہیں نوازا۔ آپ چونکہ قیامت کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں لہٰذا جب تک کل کرہ ارضی پر آپؐ کا لایا ہوا نظام عدل وقسط بالفعل قائم نہیں ہو جاتا اس وقت تک دنیا میں آپؐ کی رحمت العالمینی کا ظہور نہیں ہو سکتا۔ اور یہ ذمہ داری پوری دنیا کہ مسلمانوں پر بالعموم اور مسلمانان پاکستان پر بالخصوص عائد ہوتی ہے کہ ہم نے تو یہ ملک بنایا ہی اسلام کے نام پر تھا۔ تقریر کے اختتام پر ایوب بیگ صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے جس سے تنظیم اسلامی کی دعوت اور نکھر کر سامنے آئی۔

26ر اگست کو لئیق منزل چوبان روڈ پر کارنر میٹنگ ہوئی یہاں بھی ایوب بیگ صاحب نے سیرت نبویؐ کے موضوع پر خطاب کیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ یہاں حاضرین کی تعداد حوصلہ افزا تھی۔ 27ر اگست کو گلشن راوی میں رفقاء نے گشت کیا اور ہینڈ بلز تقسیم کئے۔ 28 اگست کو راقم نے نوناریاں پل کے قریب کارنر میٹنگ سے خطاب کیا اور دوسرے اسلوب سے سیرت نبویؐ پر روشنی ڈالی۔ راقم نے حاضرین کو بتایا کائنات میں دو طرح کے قوانین کارفرما ہیں ایک وہ جس کی بجا آوری کائنات کا ذرہ ذرہ کر رہا ہے یہی وجہ ہے کہ ہمیں اس سلسلہ کون ومکاں میں کوئی فساد یا کجی نظر نہیں آتی بلکہ مکمل نظم دکھائی دیتا ہے۔ دوسرے وہ احکامات ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے اپنے رسولوں کے ذریعے بھیجے لیکن انسانوں کی بدقسمتی کہ وہ ان احکامات پر عمل پیرا ہونے کی بجائے خود حاکم بن بیٹھا اور اپنے خود ساختہ قوانین کے ذریعے دنیا میں فساد پیدا کر رہا ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ معاشرے میں امن وامان ہو اور ہر شخص کو اس کا حق ملے' عدل وانصاف کا دور دورہ ہو تو یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ پاکستان میں نظام خلافت قائم کیا جائے۔

29ر اگست کو آرائیں بلڈنگ موہنی روڈ اور اس سے ملحقہ آبادی میں گشت کیا گیا اور ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے اور 30 اگست کے جلسے کے لئے احباب سے ذاتی رابطہ کیا۔ چوک آرائیں بلڈنگ میں جلسہ منعقد ہوا جس سے محمد مبشر' رحمت اللہ بٹر اور ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے خطاب کیا۔ یہ بتایا گیا کہ پاکستان میں نظام خلافت کا قیام کیوں ضروری ہے اگر یہ نظام قائم ہو گیا تو اس کی برکات کیا ہوں گی اور پاکستان میں نظام خلافت کیسے قائم ہو سکتا ہے۔ حاضرین نے خطابات توجہ سے سنے۔ دعا کے ساتھ جلسے کا اختتام ہوا۔ مینار پاکستان پر آخری دن عصر تا عشاء رفقاء نے اپنی استطاعت کی حد تک حصہ لیا۔ مکتبہ بھی لگایا' ٹی بورڈ بھی لے کر سڑک کے کنارے کھڑے رہے اور مینار پاکستان پر جا کر تقاریر بھی کیں اس پروگرام کے ناظم غازی محمد وقاص تھے۔

مرتب: نفیس احمد شیخ

بقیہ لاہور شمالی

کے لئے ایک منظم اسلامی انقلابی جماعت کی ضرورت ہے۔ تنظیم اسلامی کے رفقاء اسی دعوت کو پھیلانے میں مصروف عمل ہیں۔ امیر تنظیم اسلامی کا خطاب روزانہ بعد نماز مغرب مختلف مقامات پر بذریعہ ویڈیو کیسٹ دکھایا گیا۔ متعلقہ علاقہ میں ہینڈ بلز تقسیم کئے جاتے اور لوگوں کو پروگرام کا مقام اور وقت بتایا جاتا۔ ویڈیو کیسٹ سے پہلے محمد مبشر تعارفی گفتگو کرتے رہے جب کہ آخر میں سوال وجواب کی نشست ہوتی رہی۔

30ر اگست کو تنظیم اسلامی لاہور شمالی اور لاہور شرقی کے رفقاء نے مینار پاکستان پر منعقدہ دعوتی کیمپ میں شرکت کی۔ پروگرام کے ناظم محمد راشد تھے جن کی زیر ہدایت رفقاء نے مختلف جگہوں پر بینر لگائے۔ رفقاء نے تین مقامات پر مکتبہ لگایا اور ٹی بورڈ مہم میں حصہ لیا۔ آزادی چوک کے ایک کارنر میں محمد مبشر نے خطاب کرتے ہوئے کہا جب تک پاکستان میں جاگیرداری' سرمایہ داری اور سودی نظام کا خاتمہ نہیں ہوتا عوام کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ نماز مغرب کے بعد مینار پاکستان کے چبوترے پر تمام رفقاء جمع ہوئے رفیق تنظیم آفتاب الرحمٰن نے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ ایمان' عمل صالح' حق وصداقت کی تلقین اور صبر وبرداشت کا رویہ اپنا کر ہی ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ محمد مبشر نے کہا انتخابی جدوجہد کے ذریعے کسی ملک میں پہلے سے رائج نظام کو چلانے کے لئے بہتر ہاتھ تو مہیا ہو سکتے ہیں لیکن رائج الوقت نظام کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

☆☆☆

حلقہ پنجاب شمالی کے رفقاء کا کامیاب احتجاجی مظاہرہ

اسلام کے نام پر حاصل کئے گئے ملک میں دیگر برائیوں کے ساتھ ساتھ حکومتی سطح پر فحاشی وعریانی جس تیزی کے ساتھ پھیلائی جا رہی ہے اور مخلوط معاشرت کو جس طرح عام کیا جا رہا ہے اس میں پاکستان ٹیلی ویژن کا بھی ایک بڑا نمایاں کردار ہے۔ بے حیائی کے اس بڑھتے ہوئے سیلاب کے خلاف تنظیم اسلامی حلقہ شمالی پنجاب نے اسلام آباد کے ٹی وی مرکز کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرے کا آغاز تنظیم اسلامی کے دفتر واقع میلوڈی مارکیٹ عقب ہوٹل ہالیڈے ان اسلام آباد سے ہوا۔ خصوصی عبارات سے مزین بینرز راولپنڈی اور اسلام آباد میں مختلف مقامات پر آویزاں کئے گئے۔ بڑی تعداد میں ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔

پروگرام کے مطابق تمام رفقاء نماز ظہر کے بعد مقررہ جگہ پر پہنچ گئے۔ ناظم حلقہ شمس الحق اعوان صاحب جوں ہی اسلام آباد پہنچے تو انہیں یہ اطلاع دی گئی کہ اسلام آباد کی پولیس اور سول انتظامیہ آپ سے ملاقات کی خواہاں ہے۔ ملاقات پر انتظامیہ کے افسران نے بتایا کہ اسلام آباد میں دفعہ 144 نافذ ہے۔ چنانچہ کسی بھی ایسے پروگرام کے لئے پیشگی اجازت ضروری ہے۔ انہوں نے پیشکش کی کہ ہم پی ٹی وی انتظامیہ کے ساتھ ہم آپ کی ملاقات کروا سکتے ہیں تاکہ آپ اپنی بات ان کے سامنے رکھ سکیں۔ مزید براں مستقبل میں جب بھی کبھی آپ کوئی پروگرام رکھنا چاہیں ہم آپ کی معاونت کریں گے۔ چنانچہ اس یقین دہانی پر ناظم حلقہ نے فیصلہ کیا کہ چند ساتھیوں پر مشتمل ایک وفد پی ٹی وی انتظامیہ سے ملاقات کرے۔ اور اپنے موقف کو ان کے سامنے رکھے۔ رفقاء کو اس نئی صورتحال سے آگاہ کر دیا گیا۔ چار ساتھیوں پر مشتمل وفد تشکیل دیا گیا جس میں شمس الحق اعوان' بی ایس بخاری' رانا عبدالغفور اور بریگیڈیئر (ر) ارشاد اللہ خان شامل تھے۔ وفد اسسٹنٹ کمشنر اسلام آباد اور علاقہ مجسٹریٹ کے ساتھ پی ٹی وی ہیڈ کوارٹر روانہ ہو گیا جہاں پر جنرل مینیجر پی ٹی وی سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات کے دوران ٹیلی ویژن پر فحاشی وعریانی کے بڑھتے ہوئے رجحان پر گفت وشنید ہوئی۔ ڈراموں اور اشتہارات کے ذریعے نوجوان نسل کو جس طرح غلط رخ پر ڈالا جا رہا ہے اور مخلوط معاشرت کو جس طرح پروان چڑھانے کی ترغیب دی جا رہی ہے اس پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا جس پر جنرل مینیجر نے وعدہ کیا کہ ہم پوری کوشش کریں گے کہ اس صورتحال کو بتدریج کم کر سکیں۔

اگلے ہی دن بذریعہ پریس معلوم ہوا کہ پی ٹی وی انتظامیہ نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے خواتین اناؤنسرز اور نیوز ریڈر کے لئے دوپٹہ لازمی قرار دے دیا۔ اور دو ڈرامے جن میں بے ہودگی کے کچھ پہلو نمایاں تھے انہیں نشر نہ کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔

مرتب: ریاض حسین
نائب ناظم حلقہ پنجاب شمالی

تنظیم اسلامی فیصل آباد کا دو روزہ دعوتی پروگرام

12ر اگست کو نو رفقاء دو روزہ پروگرام کے لئے بعد از مغرب دفتر میں اکٹھے ہوئے۔ اس موقع پر امیر محترم کے خطاب جمعہ کا کیسٹ سنا گیا۔ اس کے بعد اگلے دن کے پروگرام کی منصوبہ بندی کی گئی۔ نماز فجر کے بعد مختلف مساجد میں گفتگو کے لئے ساتھیوں کی ذمہ داریاں لگائی گئیں اور دعوتی کیمپ کے انعقاد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

اگلے روز تین مساجد میں نماز فجر کے بعد خطاب کیا گیا۔ نہری کوارٹرز کی مسجد میں میاں اسلم صاحب نے خطاب کیا۔ مبارک مسجد میں ملک احسان صاحب نے احباب سے گفتگو کی جب کہ کارخانہ بازار کی مسجد میں خان محمد صاحب نے احباب کے سامنے دعوت پیش کی۔ نماز ظہر کے بعد محفوظ پارک کی مسجد میں ملک احسان صاحب نے گفتگو کی' نماز عصر کے بعد بھی تین مساجد میں نمازی حضرات کے سامنے تنظیم اسلامی کی انقلابی دعوت پیش کی گئی۔ تربیتی پروگرامات کے ضمن میں فاروق' حافظ ارشد' حکیم سعید اور حماد خالد فیاضی نے رفقاء کے سامنے مختلف آیات پر مبنی دروس قرآن پیش کئے۔ جن پر سوالات اور تبصرے بھی کئے گئے۔ الحمدللہ تمام ساتھیوں نے اچھی تیاری اور اعتماد کے ساتھ درس دیئے۔ اسی روز ستیانہ روڈ پر دعوتی کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلے میں میاں یوسف صاحب کی قیادت میں چند ساتھیوں نے انتظامات کئے۔ مناسب جگہ کا انتخاب کرنے کے بعد ایک عدد خیمہ نصب کیا گیا۔ جس میں ساتھیوں نے قیام کیا۔ مختلف بینرز جو 14ر اگست کی ریلی کے لئے تیار کرائے گئے تھے ارد گرد آویزاں کر دیئے گئے۔ خیمے کے باہر کتب کا سٹال لگایا گیا جس پر تنظیم اسلامی کی کتب رکھی گئیں۔ عصر کی نماز کے بعد ویڈیو اور ٹیلی ویژن کا بھی بندوبست کیا گیا جہاں پر امیر محترم کی تقریر "استحکام پاکستان" دکھائی گئی۔ ستیانہ روڈ شہر کی ایک مصروف شاہراہ ہے۔ چنانچہ اس کیمپ کے ذریعے تنظیم اسلامی کی وسیع پیمانے پر تشہیر ہوئی۔ 20 افراد نے استحکام پاکستان کے موضوع پر گفتگو سنی۔

☆☆☆

زوال

زوال سے مراد کسی قوم کی وہ حالت ہے جب وہ شکست کی منزل سے گزرنے کے بعد پستی کی اس سطح پر پہنچ جائے جہاں وہ اپنے وجود کے لئے دوسری قوموں کی محتاج ہو جائے۔

روزانہ 37 لاکھ گناہوں سے بچنے کا اہتمام' ایران میں عورتیں اور مرد بسوں میں الگ الگ بیٹھا کریں گے

ایران میں تعلیمی اداروں کے بعد بسوں میں بھی عورتوں اور مردوں کے الگ الگ بیٹھنے کا اہتمام کیا گیا ہے تاکہ غیر محرم مرد اور عورتوں کا جسم ایک دوسرے سے نہ لگ سکے۔ پبلک ٹرانسپورٹ سروس کے ڈائریکٹر محمد علی طرفی نے کہا ہے کہ روزانہ تین لاکھ ستر ہزار عورتیں سفر کرتی ہیں اور قریباً دس بار ان کا جسم مردوں سے مس ہوتا ہے اس طرح ہم روزانہ 37 لاکھ گناہوں کا ارتکاب کرتے ہیں جن سے بچنے کے لئے انتظام کیا گیا ہے۔

حلقہ سندھ وبلوچستان کے زیر اہتمام دو روزہ پروگرام

تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان میں دو روزہ دعوتی وتربیتی پروگرام کراچی کے مختلف علاقوں میں بھی جاری ہیں اور بیرون کراچی بھی گاہے گاہے یہ پروگرام کوئٹہ اور اندرون سندھ میں بھی ہو رہے ہیں۔ یوں تنظیم کی فکر اور اس کا طریقہ کار بتدریج لوگوں کے سامنے آ رہا ہے۔

اس ماہ دو روزہ پروگرام کی میزبان تنظیم اسلامی ضلع شرقی نمبر 2 تھی۔ جس کے امیر شمس العارفین صاحب نے دو روزہ کی نظامت کی ذمہ داری اپنی تنظیم کے معتمد محمد یامین صاحب کے سپرد کی۔

طے شدہ پروگرام کے مطابق رفقاء سول ایوی ایشن کی مسجد میں جمع ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مسجد کے منتظمین کے دلوں میں تنظیم اسلامی کے لئے نرم گوشہ پیدا کیا ہے جبھی انہوں نے دوسری مرتبہ ہمیں مسجد میں پروگرام کرنے کی اجازت دے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس تعاون علی البر کے جذبے کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور انہیں ایک قدم آگے بڑھ کر اقامت دین کے فریضہ کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شمس العارفین صاحب نے رفقاء کو خوش آمدید کہہ کر محمد یامین صاحب کو موقع دیا کہ وہ اس پروگرام کے آداب کے بارے میں گفتگو کریں۔ بعد ازاں' انجینئر نوید احمد صاحب امیر تنظیم اسلامی ضلع جنوبی کراچی نے قرآن کریم کے مختلف مقامات سے منتخب شدہ آیات کے حوالے سے فریضہ نہی عن المنکر کی اہمیت پر خطاب کیا۔ یہ وہ فریضہ ہے جس کو ترک کر دینے کے نتیجہ میں آج امت مسلمہ مجموعی طور پر مصائب وآلام میں مبتلا ہے۔ لہٰذا یہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے کہ اس فریضہ کی اہمیت کو لوگوں پر واضح کیا جائے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184
شمارہ ——— 37
جلد ——— جلد 4
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت لاہور

مدیر: عاکف سعید
معاون مدیر: نثار احمد ملک
ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

پتہ:

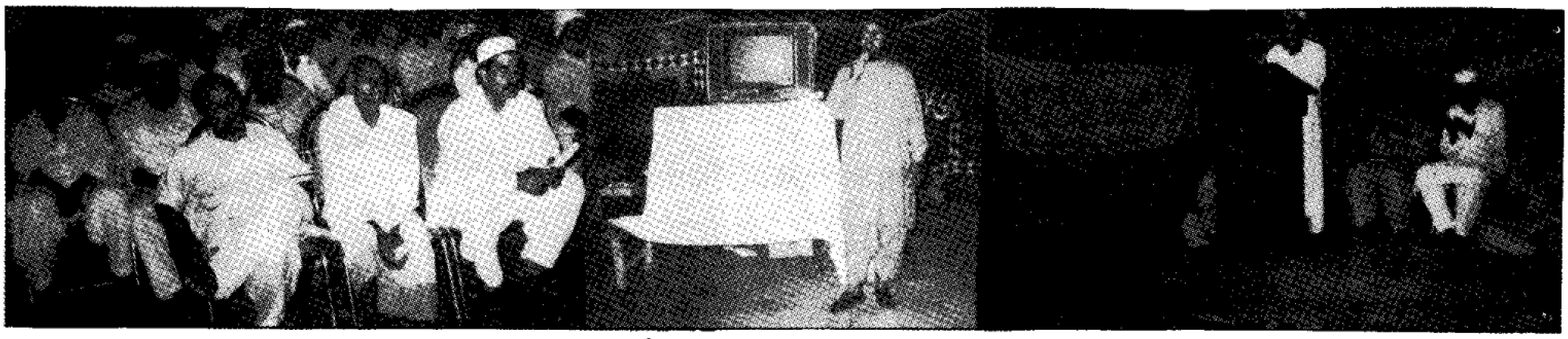

حلقہ لاہور ڈویژن کے ہفتہ دعوت کے ضمن میں لاہور شمالی کے جلسہ عام کی ایک جھلک۔ درمیان میں محمد مبشر تعارفی کلمات ادا کر رہے ہیں جب کہ اقبال حسین کے دعائیہ کلمات سے جلسہ ختم ہوا۔

یوم آزادی کے حوالے سے کراچی کے رفقاء کا ایک منظم مظاہرہ

یوم آزادی اس بار ایسے حالات میں آئی ہے کہ ملاکنڈ میں نفاذ شریعت کی تحریک بہت مشکل حالات میں پیش قدمی کر رہی ہے۔ باڑہ کا افسوسناک سانحہ ہو چکا ہے جس میں کئی قیمتی جانیں تلف ہو چکی ہیں اور کراچی میں تو ہلاکتوں اور محاصروں کے نتائج نے تمام اہل وطن کو افسردہ کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پاکستان کے نام سے شب قدر کے موقع پر دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت عطا کی تھی جس کا مصور پاکستان علامہ اقبال نے صرف خواب ہی نہیں دیکھا تھا بلکہ وہ اسے ایک شدنی امر سمجھتے تھے تاکہ اسلامی تعلیمات پر دور ملوکیت میں جو پردے پڑ گئے تھے اسے صاف کر کے اسلام کا رخ روشن دنیا کے سامنے لایا جا سکے اور جس کے بارے میں بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے عزائم یہ تھے کہ دنیا کے سامنے اسلام کے اصول حریت، اخوت ومساوات پر مبنی ایک "ماڈل ریاست" پیش کی جا سکے۔ قیام پاکستان کے بعد ہم یہ بھول گئے کہ ہم نے یہ ملک کن مقاصد کے لئے حاصل کیا تھا اور مادی ترقی میں مسابقت کی دوڑ میں شامل ہو گئے۔ مسلم قومیت کا جذبہ محرکہ کمزور پڑ گیا جس کے نتیجے میں قوم پہلے انتشار اور بعد ازاں ہلاکت وبربادی میں مبتلا ہو گئی۔ چنانچہ اس موقع پر ضرورت محسوس کی گئی کہ قوم کو تحریک پاکستان کے دوران اللہ سے کئے گئے وعدے کی یاد دہانی کروائی جائے تاکہ قوم "توبہ" کی روش اختیار کر کے پھر سے حصول مقصد کی جدوجہد میں لگ جائے۔ تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان کا 13 اگست 95ء کا مظاہرہ اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر منعقد کیا گیا۔

رفقاء نماز عصر کی ادائیگی کے لئے مسجد خضراء صدر میں جمع ہوئے۔ نماز کے فوراً بعد میزبان تنظیم ضلع شرقی نمبر 1 کے امیر محمد عبدالنعیم صاحب نے رفقاء کی مختلف گروپوں میں قطار بندی کی اور ٹی بورڈز اور بینرز رفقاء کے حوالے کئے گئے۔ تمام گروپ منظم صورت میں مارچ کرتے ہوئے عبداللہ ہارون روڈ پر زینب مارکیٹ کی چورنگی پر پہنچے۔ اس دوران ضلع جنوبی کے امیر نوید احمد صاحب اور ضلع شرقی نمبر 1 کے نقیب اسرار احمد عبدالوہاب صاحب نے لاؤڈ سپیکر کے ذریعے لوگوں کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلاتے رہے۔ چورنگی کے چاروں جانب رفقاء بینرز اور ٹی بورڈز کے ساتھ کھڑے ہو گئے چند رفقاء ہینڈ بلز لوگوں میں تقسیم کرتے رہے۔ نماز مغرب سے کچھ عرصہ قبل تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ بعد ازاں رفقاء مارچ کرتے ہوئے کراچی پریس کلب پہنچے۔ ناظم حلقہ کی غیر موجودگی میں نائب ناظم عبدالرحمن ہنگورہ اور محمد عبدالنعیم نے کراچی پریس کلب میں جا کر ان کے صدر کو یادداشت پیش کی۔ ان سے گزارش کی گئی تھی کہ وہ ارکان پریس کلب پر اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے عریانی وفحاشی کی اشاعت کو بند کروائیں اور ریاست کے اس چوتھے اور اہم ستون کو قوم وملک کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دلائیں۔ پریس کو **تعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان** کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے عریاں وفحش لٹریچر اور عورتوں کی رنگین تصاویر کی اشاعت بند کرنے کی ضرورت کا احساس لاؤڈ سپیکر پر مسلسل اعلانات کے ذریعے کیا جاتا رہا۔

مغرب کی اذان سے قبل عبدالرحمن ہنگورہ صاحب نے اس مظاہرے کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور رفقاء تنظیم خصوصاً میزبان تنظیم کے امیر اور معتمد کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نہی عن المنکر باللسان کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں لیکن ان شاء اللہ وہ وقت بھی آئے گا جب تنظیم اسلامی نہی عن المنکر بالید کا فریضہ انجام دینے کی پوزیشن میں ہو گی۔ کیونکہ اگر زبان کے ذریعے برائی کو روکنے میں کامیابی نہ ہو تو طاقت کے ذریعے برائی کے استیصال کے لئے جدوجہد ناگزیر ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نہی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی میں قدم بقدم آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ وطن عزیز سے برائیوں کا خاتمہ ہو اور اسلام کے نظام عدل کے قیام کے لئے راہ ہموار ہو سکے جو ہماری منزل بھی ہے اور ہمارا بھولا ہوا سبق بھی۔

مرتب: محمد سمیع
معتمد حلقہ سندھ وبلوچستان

تنظیم اسلامی راولپنڈی صدر کا قیام

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں "تنظیم اسلامی راولپنڈی صدر" کے نام سے ایک نئی تنظیم قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تنظیم کی امارت کے فرائض رؤف اکبر صاحب ادا کریں گے۔

حلقہ پنجاب جنوبی کی دعوتی سرگرمیاں

14 اگست کو ریلی منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا تاکہ یوم آزادی کے موقع پر پاکستان کے مسلمانوں کو اللہ سے کیا ہوا وعدہ یاد دلایا جا سکے اور خواب غفلت میں مگن مسلمانوں کے لئے "توبہ کی منادی" کی صدا بلند کی جائے۔ اس کے لئے فیصل آباد کے رفقاء کے علاوہ سانگلہ ہل اور اردگرد کے دیہات سے بھی حلقہ کے رفقاء دفتر میں اکٹھے ہوئے۔ ریلی کے لئے خصوصی تیاریاں کی گئی تھیں۔ 6 عدد بینرز اور 15 کے قریب ٹی بورڈز بنوائے گئے جن پر مختلف عبارات تحریر کرا کے چسپاں کی گئیں۔ مزید براں بڑی تعداد میں ہینڈ بل چھپوائے گئے جن پر باطل نظام کے پیدا کردہ مسائل اور اس نظام سے چھٹکارا حاصل کرنے کا لائحہ عمل تحریر کیا گیا تھا۔ ناظم حلقہ محترم رشید عمر نے رفقاء کو خصوصی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں لہٰذا اس راستے میں ہمارا ہر کام اور ہر قدم اجر آخرت کا باعث بنے گا۔ اس موقع پر ہمیں اپنے رب کی یاد سے غافل نہیں ہونا چاہئے چنانچہ تمام ساتھی تیسرے کلمہ کا ورد کرتے ہوئے چلیں۔ اس موقع پر بینرز اور ٹی بورڈز اٹھانے، ہینڈ بل تقسیم کرنے اور مختلف جگہوں پر خطاب کرنے کے لئے مختلف ساتھیوں کی ذمہ داریاں لگائی گئیں۔ یہ مظاہرہ جھال والے پل سے شروع ہوا۔ میاں اسلم صاحب اس مظاہرے کے امیر تھے۔ رفقاء پر مشتمل قافلے کے آگے ویگن چل رہی تھی جس پر لاؤڈ سپیکر نصب تھے جن کے ذریعے ساتھی اعلانات کرتے رہے۔ چند ساتھی اردگرد کی دکانوں اور راہگیروں میں ہینڈ بل تقسیم کر رہے تھے۔ اردگرد سے گزرنے والے لوگ بڑی دلچسپی سے اس منظم اور منفرد مظاہرے کو دیکھ رہے تھے۔ جو ٹریفک جام کئے بغیر اور کسی ہنگامے کے بغیر جاری تھا۔ راستے میں مختلف چوکوں پر کھڑے ہو کر مختصر خطاب کئے گئے۔ ان تقاریر میں لوگوں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی کہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا تھا مگر 50 سال گزرنے کے بعد بھی یہاں اسلام کا نفاذ نہیں ہو سکا۔ یوں اللہ تعالیٰ کے سامنے اجتماعی طور پر جھوٹ بولنے اور وعدہ خلافی کے سبب پوری قوم "نفاق" میں مبتلا ہو گئی ہے۔ آج ملک میں بدامنی ہے، تعصبات ہیں، لاقانونیت ہے، بے روزگاری، افلاس، بدعنوانی اور فحاشی وعریانی کا دور دورہ ہے۔ امریکہ ہم پر مسلط ہو چکا ہے ملک شدید بحران کا شکار ہے اور اس کی بقا خطرے میں ہے۔ ان حالات میں نجات کا واحد راستہ یہی ہے کہ ہم اللہ سے اپنے گناہوں پر استغفار کریں اور تجدید عہد اور تجدید ایمان کرتے ہوئے نظام خلافت کو قائم کریں۔ مقررین میں راقم، محمد زمان، میاں اسلم، مختار احمد، پروفیسر ادریس، مولانا شریف عثمانی، حماد خالد فیاضی، عمران زاہد اور ملک احسان شامل تھے۔ جلوس ستیانہ روڈ سے ہوتا ہوا ڈی گراؤنڈ پہنچا اور وہاں پر نماز ظہر ادا کی گئی جس کے بعد یہ مظاہرہ ختم ہو گیا۔ نماز عصر ادا کرنے کے بعد پھر مظاہرے کا آغاز ہوا۔ گھنٹہ گھر اور امین پور بازار سے ہوتے ہوئے نڑوالا چوک کے راستے جناح کالونی پہنچے۔ گھنٹہ گھر شہر کا مرکزی حصہ ہے چنانچہ مظاہرے کے ذریعے لوگوں کی ایک بڑی تعداد تک نہ صرف تنظیم اسلامی کا تعارف پہنچا بلکہ اس کا پیغام بھی تقاریر اور ہینڈ بلوں کے ذریعے وسیع حلقے میں پھیلا۔ گھنٹہ گھر جو آٹھ بازاروں کا مرکز ہے وہاں مظاہرے کے شرکاء تقریباً 35 منٹ بینرز ٹی بورڈ لئے کھڑے رہے۔ لوگوں کی کثیر تعداد نے اس پیغام کو سنا۔ 14 اگست کے دن لوگوں کی اکثریت پیغام سننے کے موڈ میں تھی۔ گاڑی پر نصب شدہ لاؤڈ سپیکر سے جوان سال مقررین تنظیم کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے رہے۔

مرتب: شاہد مجید

سانگلہ ہل میں دعوتی خطاب

سانگلہ ہل کے رفقاء نے مسلم پبلک ماڈل سکول میں ایک دعوتی اجتماع منعقد کیا جس میں ہائی سکولوں کے طلبہ، اساتذہ، وکلاء اور دیگر شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والے احباب نے شرکت کی۔ پروفیسر خان محمد نے تنظیم کی دعوت اور طریق کار کے حوالے سے جامع اور مدلل انداز کا حامل خطاب کیا۔ گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 کے استاد جناب عبدالمجید نے شرکاء کی مشروبات سے تواضع کروائی۔

حلقہ سرحد کے ناظم برائے دعوت کا تقرر

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق تنظیم اسلامی حلقہ سرحد کے بزرگ رفیق حضرت گل صاحب کو حلقہ سرحد کے ناظم میجر فتح محمد کے معاون برائے دعوت وتبلیغ کی ذمہ داری سونپ دی گئی ہے۔

چک نمبر 127 جنوبی ضلع سرگودھا میں دعوتی سرگرمیاں

حلقہ پنجاب غربی کے رفیق محمد اقبال تنظیم کے پیغام کو عام کرنے کے لئے دن رات محنت میں مشغول ہیں۔ اسی دعوتی مساعی کے نتیجے میں گزشتہ ماہ چار احباب نے تنظیم اسلامی کی رفاقت اختیار کی۔ گزشتہ ماہ حلقہ کے ناظم جناب رشید عمر کی قیادت میں تین رکنی قافلہ محمد اقبال صاحب کے گاؤں پہنچا جب کہ سرگودھا شہر سے حاجی اللہ بخش رفقاء واحباب کے ہمراہ ہمارے ساتھ آملے۔ دعوتی پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا، یہ سعادت نئے رفیق غلام ربانی صاحب کے حصے میں آئی۔ تنظیم اسلامی سرگودھا کے امیر حاجی اللہ بخش نے معاشرے کی اخلاقی گراوٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس ناسور میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ علماء اور مذہبی جماعتیں اپنے دائروں میں مقید اور اپنے حال میں مست ہیں۔ منکرات اور بدی کو روکنے اور ٹوکنے والا کوئی نہیں رہا۔

ڈاکٹر عبدالسمیع نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ بحیثیت مسلمان ہم سب کا فرض ہے کہ ہم دین کے عملی نفاذ کے لئے میدان میں آئیں، انہوں نے حاضرین کو تنظیم اسلامی کا ساتھ دینے کی ترغیب دلائی۔ اس پروگرام میں 70 کے قریب احباب شریک ہوئے۔ مقامی رفقاء نے شرکاء جلسہ کی تواضع بھی کی۔ بعد ازاں چک نمبر 140 جنوبی ضلع سرگودھا میں مقیم رفیق محمد افضل اعوان کی دعوت پر ڈاکٹر عبدالسمیع نے نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کا مقصد بعثت واضح کیا اور امت کے فرائض کے جانب لوگوں کو متوجہ کیا۔ مسجد ہذا کے خطیب سے ملاقات کی اور انہیں تنظیم کی بعض کتب ہدیتہً دی گئیں۔

مرتب: حسین رضا
معتمد حلقہ پنجاب غربی

انتقال پر ملال

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر کے کارکن اور لاہور شمالی کے رفیق جناب ایثار احمد اعوان کے بڑے بھائی تنویر احمد گزشتہ ماہ ٹریفک کے حادثے میں موقع پر ہی وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین